تین چکروں میں اضطباع کو ترک کرنے کا حکم؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ میں نے عمرے کا طواف کرتے ہوئے شروع کے تین چکروں میں داہنا کندھا کھلا رکھا بقیہ چار میں بغیر کسی عذر کے ڈھک لیا تو کیا ایسا کرنا درست تھا؟ اگر نہیں تو کیا اس صورت میں دم یا صدقہ وغیرہ لازم ہوں گے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شرعی اصول:

شرعی اصول یہ ہے کہ جس طواف کے بعد سعی ہو اس کے تمام چکروں میں اضطباع سنت ہے، لہٰذا اگر کوئی طواف کے تمام یا بعض پھیروں میں بغیر کسی عذر کے اسے ترک کرے تو خلاف سنت و اساءت کا مرتکب ہے یعنی مستحق ملامت ہے، اگر عذر ہو تو اب اساءت نہیں، البتہ ان دونوں صورتوں (یعنی عذرا یا بلاعذر اضطباع ترک کرنے) کی وجہ سے دم یا صدقہ لازم نہیں ہوگا۔

مذکورہ اصول کی روشنی میں صورتِ مسئولہ کا جواب:

مذکورہ اصول کی روشنی میں آپ کا بلاعذر چار چکروں میں اضطباع کو ترک کرنا خلافِ سنت و برا عمل تھا، البتہ اس کی وجہ سے کوئی دم یا صدقہ لازم نہیں ہوگا۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد ہاشم خان عطاری مدنی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ نومبر 2025ء